روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 17 جون 2010ء 4 رجب 1431 ہجری 17 احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 129

اخوت کا رشتہ

حضرت کعب بن مالک انصاریؓ کو غزوہ تبوک میں شامل نہ ہوسکنے کے باعث مقاطعہ کی سزا ہوئی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی معافی کا اعلان کیا اور وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو مجلس میں سے حضرت طلحہؓ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے ان کے استقبال کو آگے بڑھے اور مصافحہ کرکے انہیں مبارکباد عرض کی۔ حضرت کعبؓ انصاری کہتے تھے کہ اس موقع پر مہاجرین میں سے کسی صحابی نے اس والہانہ گرمجوشی کا میرے ساتھ مظاہرہ نہیں کیا جس طرح حضرت طلحہؓ فورجذبات میں اُٹھ کر دوڑے آئے۔

(بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب حدیث نمبر 4066)

خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والوں کے لئے سیدنا بلال فنڈ کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء میں فرمایا:۔

جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے۔ الٰہی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت کہ اُن کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔ اور اتنی واضح اتنی کھلی کھلی یہ حقیقت ہر ایک کے پیش نظر رہے کہ ہم بطور جماعت کے زندہ ہیں اور بطور جماعت کے ہمارے سب دکھ اجتماعی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ یقین پیدا ہو جائے کسی جماعت میں تو اُس کی قربانی کا معیار عام دنیا کی جماعتوں سے سینکڑوں گنا زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ باہر تو پوچھتا ہی کوئی نہیں۔ .... لیکن جس جماعت میں قربانی کا معیار خدا کے فضل اور اس کے رحم کے نتیجے میں اس وجہ سے بلند ہو کہ وہ خدا کی خاطر قربانی کرتے ہیں اور ساتھ یہ بھی یقین کامل ہو کہ ہمارے بعد ہماری اولاد کی ساری جماعت نگران رہے گی بلکہ پہلے سے بڑھ کر اُن کی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا۔ تو ایسی جماعت کے قربانی کا معیار آسمان سے باتیں کرنے لگتا ہے۔

اس لئے اگرچہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ان تمام باتوں کو اچھی طرح سمجھتی ہے اور اپنی ذمہ داریاں نبھائے گی۔ لیکن بعض دوستوں کی طرف سے یہ اصرار ہوتا رہا ہے کہ شہدا کے لئے ایک مستقل فنڈ اکٹھا ہونا چاہئے۔ پہلے تو میری طبیعت میں یہ تردد رہا اس خیال سے کہ یہ تو ان کے حقوق ہیں۔ اور جماعت کی جو بھی آمد ہے اس میں یہ اولین حق ان لوگوں کا شامل ہے، اس لئے الگ تحریک کرنے سے کہیں یہ جذباتی تکلیف نہ ان کو پہنچے کہ ہمارا بوجھ جماعت اٹھا نہیں سکتی اُس طرح ہمارے لئے جیسے صدقے کی تحریک کی جاتی ہے۔ اس طرح الگ تحریک کی جارہی ہے۔ اس لئے کافی دیر تردد رہا اور دعا بھی کرتا رہا کہ اللہ تعالیٰ صحیح فیصلے کی توفیق عطا فرمائے۔ لیکن اب مجھے پوری طرح اس بات پر شرح صدر ہوگیا ہے کہ چونکہ یہ ہرگز صدقے کی تحریک نہیں۔ بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اعزاز سمجھے گا اس بات کو کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں تو ایک بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق مل رہی ہے اور اس لئے کہ بہت سے لوگوں کی طرف سے بے اختیار بار بار اظہار ہو رہا ہے کہ ہم بے چین ہیں ہمیں موقعہ دیا جائے ہم کسی رنگ میں خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ اور چونکہ جماعت کی ایسی تربیت ہے کہ انفرادی طور پر ایسے لوگوں کو ایسے خاندانوں سے تعلق رکھ کر کچھ رقمیں دینے کو مناسب نہیں سمجھا جاتا، اس میں کئی قسم کی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں اور ہم یہ پسند نہیں کرتے کہ ذاتی طور پر یہ لوگ کسی کے احسان کے نیچے آئیں۔ اس لئے جن کی تمنا ہے جو اس بات کے لئے تڑپ رہے ہیں کہ ہمیں بھی موقعہ ملنا چاہئے ان کے لئے پھر یہی رستہ باقی رہ جاتا ہے کہ نظام جماعت ان کو موقعہ دے اور وہ جماعت میں اپنی توفیق اور اپنی خواہش اپنی تمنا کے مطابق کچھ نہ کچھ پیش کریں۔

اس لحاظ سے یہ سب باتیں سوچنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے کہ آج اس تحریک کا اعلان کرتا ہوں۔ اس کے لئے میں اپنی طرف سے دو ہزار پونڈ سے اس کا آغاز کرنا چاہتا تھا۔ مگر انگلستان کی جماعت کے ایک دوست مجھ سے پہل کر گئے باقی تو مشورے دے رہے تھے انہوں نے ایک ہزار پونڈ کا ساتھ چیک بھجوا دیا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے توفیق ان کو دے دی کہ وہ سبقت لے گئے ہیں۔ مگر بہر حال دوسرے نمبر پر میرا نام آجاتا ہے اور اب جس کو خدا تعالیٰ جتنی توفیق عطا فرمائے۔ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبے سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے گا۔ ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو ہرگز نہ دے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ نہ دے کیونکہ یہ ایسی تحریک نہیں ہے کہ جس طرح چندوں میں بعض دفعہ بوجھ اٹھا کر بھی آپ دیتے ہیں۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے اس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو ایک خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ پھر خواہ کسی کو آنہ دینے کی بھی توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے۔ وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔ تو اس تحریک کا میں اعلان کرتا ہوں اور اسی پر اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ لیکن ختم کرنے سے پہلے ایک دفعہ پھر آپ کو دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ دعائیں کرنا اور دعا میں گریہ وزاری کرنا یا ان پیاروں کی یاد میں دل کو نرم پانا یہ کوئی کمزوری نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ لیکن دشمن کے مقابل پر نظر نیچی کرنا اور اپنے مقاصد سے منہ موڑ لینا یا ان میں نرمی پیدا کر دینا یا اپنے عزائم میں کسی قسم کی کمی برداشت کر لینا کسی قسم کی کمزوری برداشت کر لینا یہ مومن کو زیبا نہیں ہے۔ ہر ٹھوکر کے بعد پہلے سے زیادہ عزم ہونا چاہئے، پہلے سے بلند تر حوصلے ہونے چاہئیں، پہلے سے زیادہ سختی برداشت کرنے کے ارادے ہونے چاہئیں، اور اس کے مطابق دعائیں بھی پڑھنی چاہئیں ساتھ ساتھ پس جہاں تک ان لوگوں اور دشمنوں کا تعلق ہے۔ اُن کے لئے یہ آنسو نہیں ہیں اُن کے لئے یہ دل کے درد نہیں ہیں۔ یہ ہمارا اپنے پیاروں کے ساتھ ایک تعلق ہے اور خدا کا اس کے ساتھ تعلق ہے۔

(مرسلہ: سیدنا بلال فنڈ کمیٹی۔ خطبات طاہر جلد 5 ص 220 تا 223)

احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی تحریک

از: مکرم ومحترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک لمبے عرصے سے ہمیں دعائیں کرنے اور اپنی حفاظت کے سامان کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

سانحہ لاہور کے بعد بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں اپنے خطبات میں توجہ دلائی ہے۔ امید ہے کہ احباب اس طرف توجہ کر رہے ہوں گے اور دعاؤں میں مصروف ہوں گے۔ اس درخواست کے ذریعے خاکسار ایک بار پھر احباب کی توجہ حضور انور کے ارشادات جو دعاؤں اور احتیاط اور حفاظت کے انتظام سے متعلق ہیں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ ایام بہت خطرناک ہیں، ان ایام میں احباب باقاعدگی سے نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نماز تہجد کا بھی حتی الامکان اہتمام کریں۔ نیز اپنی استطاعت کے مطابق صدقات بھی دیں اور خاص طور پر ان دعاؤں کے کرنے کا اہتمام کریں جن کے بارے میں حضور انور نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔ ان میں سے دو دعائیں ذیل میں درج ہیں۔

باقی صفحہ 12 پر

دارالضیافت میں خالی آسامی

دارالضیافت میں نان بائی کی ایک خالی آسامی کیلئے تجربہ کار نان بائی کی ضرورت ہے۔ جو آٹا گندھائی پیڑے کرنے اور روٹی پکانے کا خاص تجربہ رکھتا ہو اور اپنے عملہ کو بھی کنٹرول کر سکتا ہو۔ اپنی درخواست مع تجربہ اپنے صدر صاحبہ محلّہ کی سفارش کے ساتھ لے کر فوراً ذاتی طور پر خاکسار سے ملیں۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

تبصرہ

کل عالم میں موجود احمدیہ بیوت الذکر (انگریزی میں)

خلافت جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ امریکہ کی خوبصورت پیشکش

چیئرمین :	ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب
ایڈیٹر :	انور محمود خان صاحب
پرنٹر :	بشارت ایم مرزا صاحب
پیشکش :	جماعت احمدیہ امریکہ
ضخامت:	352 صفحات

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور تائیدات کی وجہ سے کل عالم میں بڑی تیزی کے ساتھ ترقیات کی منازل طے کرتی چلی جارہی ہے۔ روزانہ چڑھتا ہوا سورج 195 ممالک میں جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے فضلوں کی بارش ہوتے دیکھتا ہے۔ ان ترقیات میں سب سے بڑا سنگ میل اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور روحانی تعلیمات کو پوری دنیا میں پھیلانا اور اس کے نام کی منادی کرنا ہے اور یہ سب کام بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ وابستہ ہیں۔ لیکن دنیا بھر میں قائم احمدیہ بیوت الذکر کا تعارف حاصل کرنا جہاں بہت اہم ہے وہاں مشکل بھی ہے۔ کیونکہ بیوت کی تصاویر اور ان کی تاریخ کسی ایک جگہ موجود نہیں ہے۔ اس مشکل کو جماعت احمدیہ امریکہ نے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر ایک سووینئر شائع کر کے آسان بنا دیا ہے۔ آرٹ پیپر اور رنگین تصاویر سے مزین ساڑھے تین سو صفحات کا یہ سووینئر ایک لمبے عرصے کی محنت اور تحقیق کا نتیجہ ہے اس کو زیور طبع سے آراستہ کرنے والی ٹیم نے 60 ممالک کا سفر کر کے ہر ملک کی بیوت کی تصاویر، مشن ہاؤس اور جماعتی ترقیات کی تفصیلات اکٹھی کی ہیں جو بلاشبہ ایک محنت طلب اور طویل کام ہے۔ ہر ملک میں خود پہنچ کر مواد اکٹھا کرنا بڑے اہم کارنامے سے کم نہیں ہے۔ اس طرح ہر ملک کی تاریخ رقم کرنے اور اس سلسلہ میں ہر پہلو اور مشکل کو مکمل کرنے اور حل کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے نیز اپ ٹو ڈیٹ معلومات کا حصول ممکن ہو جاتا ہے۔

زیر تبصرہ سووینئر کے آغاز میں ایڈیٹر کی طرف سے تعارفی نوٹ شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس سووینئر کے لئے دیا گیا خصوصی پیغام چار چاند لگا رہا ہے۔ خانہ کعبہ کے بارے میں تاریخی حقائق، مسجد نبویؐ، قبلہ اول، غار حرا، مسجد قبا اور مسجد قبلتین پر بھی نوٹس تصاویر سے مزین شامل ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا مسجد میں نماز ادا کرنا کے اہم عنوان پر مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ نے احادیث کی روشنی میں قیمتی معلومات فراہم کی ہیں۔ جماعت احمدیہ کا تعارف، دس شرائط بیعت، حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے ارشادات بابت بیوت الذکر کے مقاصد، بیت کی اہمیت اور آداب کے موضوع پر مکرم داؤد حنیف صاحب مشنری انچارج امریکہ نے قلم اٹھایا ہے۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت کا نہایت اہم مضمون آنحضرت ﷺ کی زندہ و پاکیزہ یادوں کے عنوان سے سجایا گیا ہے۔ دنیا بھر میں موجود جماعتی بیوت اور مشن ہاؤسز پر ایک مبسوط جائزہ اور خواتین کی قربانیوں سے تعمیر ہونے والی بیوت الذکر کے مضامین تحقیق پر مبنی ہیں۔ قادیان دارالامان اور ربوہ کی بیوت اور دیگر ضروری معلومات اور مخالفین کی طرف سے احمدیہ بیوت الذکر کو نقصان پہنچانے کا بھی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ پھر اس سووینئر میں البانیہ کے خوبصورت پہاڑوں سے لے کر طوالو کے گھرے پانیوں تک 60 ممالک میں موجود احمدیہ بیوت الذکر کا تعارف اور تصاویر آراستہ کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ملک میں جماعت احمدیہ کی تاریخ، ترقیات، مشن ہاؤسز، مربیان کرام اور دیگر قیمتی معلومات بھی باتصویر مہیا ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ کتاب ایک قیمتی دستاویز اور جماعتی لٹریچر میں اس موضوع پر بنیادی ماخذ کا درجہ حاصل کر گئی ہے۔

Quebecor ورلڈ بک سروسز ورسیلس کینٹکی امریکہ میں چھپی یہ کتاب بہت عمدگی کے ساتھ ڈیزائن کر کے مضبوط آرٹ پیپر پر طبع کی گئی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے لے کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تک تمام خلفاء نے دنیا بھر کے ممالک میں جو دورے فرمائے ہیں، ان کو بھی اس مجلّہ میں تفصیل اور تصویر کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے جہاں جماعتی معلومات ملتی ہیں وہاں ہر ملک کا نقشہ اور اس کے تعارف پر مشتمل ضروری معلومات بھی میسر آتی ہیں۔ جماعتی لٹریچر میں یہ بہت اہم اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ امریکہ اور اس کتاب کی طباعت، تحقیق اور محنت کرنے والی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

حضرت خالدؓ بن حزام بن خویلد

حضرت خدیجہؓ آپ کی پھوپھو تھیں۔ آپؓ کو ابتداء ہی میں قبول اسلام کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ حکیم بن حزام کے بھائی تھے۔ مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔ لیکن راستے میں سانپ نے ڈس لیا اور وفات پا گئے۔

موازنہ ؟

جناب حمید اختر اپنے کالم پرسش احوال میں لکھتے ہیں۔

چھ سات ہفتے دیار غیر میں رہنے کے بعد واپسی پر ہمیں اپنے اور ان ملکوں میں رہنے والوں کے حالات و کوائف کے موازنے کا موقعہ ہی نہیں ملا۔ لاہور میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملوں نے ہمیں سب کچھ بھلا دیا۔ امریکہ اور کینیڈا میں سات ہفتے قیام کے دوران نہ تو کبھی بجلی گئی اور نہ ہی کوئی دھماکہ ہوا۔ نیویارک کے ٹائمز سکوائر میں دھماکہ کرنے کی جو ناکام کوشش کی گئی اس میں بھی پاکستان کا نام ہی بار بار سننے میں آیا۔............

لاہور میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملے کا واقعہ پیش آنے پر ہمیں ٹورانٹو میں آباد ان احمدی لوگوں کا ایک پورا شہر بھی یاد آتا رہا۔ جنہیں یہاں معمول کی زندگی بسر کرنے اور اپنی عبادت گاہوں میں جانے سے زبردستی روک دیا گیا۔ اس دفعہ اپنے دو ہفتے کے ٹورانٹو میں قیام کے دوران اتفاق سے اس شہر میں جانے کا موقعہ ملا۔ یہ شہر احمدیوں کے ہزاروں گھروں اور شاندار مسجدوں پر مشتمل ہے۔ ایسے بہت سے اور پاکستانی بھی یورپ امریکہ اور کینیڈا میں مقیم ہیں جو فوجی آمروں کے ظلم و تشدد سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنا ملک چھوڑ کر ان ملکوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ ان کی اپنی مساجد ہیں، مدرسے ہیں، اپنے دین کی خوبیوں کو بیان کرنے یا تبلیغ کرنے کی اجازت ہے۔ ان حکومتوں کی طرف سے انہیں پناہ دینے اور روزگار مہیا کرنے کے لئے عیسائیت قبول کرنے کی کوئی شرط بھی عائد نہیں کی جاتی۔ کیا یہ امر حیرت انگیز نہیں ہے کہ یہ ممالک جو پاکستان میں فرقہ وارانہ تشدد مذہبی انتہا پسندی یا سیاسی اختلافات کی بنیاد پر ان ملکوں میں پناہ لیتے ہیں انہیں اپنے اپنے مذہب یا فرقہ وارانہ عقائد پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہے اور ہمیں پناہ دینے اور اپنے عقائد کے مطابق زندگی بسر کرنے کا موقعہ دینے والے یہ لوگ ہمارے جہادیوں کے نزدیک واجب القتل ہیں۔ مذہبی جنون اور انتہا پسندی کی موجودہ لہر سے قبل یورپ، امریکہ اور کینیڈا میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد اسلام قبول کر رہے تھے۔ **طاقت کے زور پر اسلام پھیلانے والے ان بدبخت لوگوں نے دین اسلام کا ایسا حلیہ بگاڑا ہے کہ اب اسے دہشت گردوں کا مذہب تصور کیا جا رہا ہے۔** یہ باتیں ہمارے علماء اور اہل قلم کے سوچنے کی ہیں۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے لکھنے والے بھی جو ہر معاشرے میں بہتری اور بھلائی کے نقیب تصور کئے جاتے ہیں نفرت اور عصبیت پھیلانے والوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان میں سچی بات کہنے کا حوصلہ باقی نہیں ہے۔ یہ سوال پوچھنے تک کی جرأت کسی میں نہیں ہے کہ جب ہم نے اپنے وسائل کا غالب حصہ ایٹم بم بنانے پر صرف کیا تو اسے ''ڈیٹرنٹ'' قرار دیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ ایٹمی طاقت بننے کے بعد ہماری طرف کوئی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھے گا اور ہم ہمیشہ کے لئے دشمن کے کسی حملے سے محفوظ ہو گئے۔ اگر یہ بات واقعی درست ہے تو پھر ایٹم بم بنانے کے بعد ہی ہر سال ہمارے دفاعی بجٹ میں اضافہ کیوں ہو رہا ہے۔ اگر ہماری حفاظت کے لئے ایٹم بم بنانا ضروری تھا تو پھر روایتی اسلحے کے ڈھیر لگانے سے کیا حاصل ہوگا؟ یہ سوال اس لئے بھی غور طلب ہے کہ جن طاقتوں کو ہم اسلام دشمن قرار دے رہے ہیں انہی سے اسلحہ خریدار کر ان کی معیشت کو مضبوط بنانے اور خوش حالی میں اضافہ بھی کر رہے ہیں اور ان سے بھیک بھی مانگ رہے ہیں۔ ہمارا ملک وہ واحد ملک ہے جس کے سیاستدان اور اہل قلم کھلے بندوں ایٹم بم استعمال کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ آخر ہم نے یہ بم آتش بازی کے لئے تو نہیں بنایا تھا۔ بنایا ہے تو اسے استعمال بھی کریں۔ دنیا بھر کی ایٹمی طاقتیں ان بموں میں کمی کرنے کے معاہدے کر رہی ہیں کیوں کہ یہ بم انسانی زندگی کے آثار تک مٹانے کی استعداد رکھتا ہے اور پوری نسل انسانی کے لئے خطرہ ہے۔ ہم ہیں کہ اسے ''ڈیٹرنٹ'' قرار دینے کے بعد اب اس کے استعمال پر بھی زور دے رہے ہیں، جس ملک کے مذہبی انتہا پسند جنونی طاقت کے بل پر دنیا پر قبضہ کرنے کا پروگرام بنا کر اس کا اعلان کر رہے ہوں اور جس کے سیاسی رہنما اور اہل قلم ایٹم بم کے استعمال کا ڈھنڈورہ پیٹنے میں لگے ہوئے ہوں اس پر اگر دنیا دہشت گردی اور غیر ذمہ داری کے الزام عائد کرتی ہے تو کوئی غلطی نہیں کرتی۔ ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے ان رویوں پر نظر ثانی کریں جو دنیا بھر میں بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں آگے کی طرف دیکھنے اور نئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم آج کی دنیا کا حصہ ہیں اور آج کی اس دنیا سے الگ تھلگ رہنے یا ماضی کے سراب کی طرف لوٹ جانے کی کوشش تباہی کا ذریعہ تو بن سکتی ہے ہماری مشکلات اور مصائب دور نہیں کر سکتی۔ ہمارا مذہب اس میں ہرگز حائل نہیں ہوسکتا بشرطیکہ ہم اسے دنیا میں امن و محبت رواداری اور تحمل کا دین تصور کرنے پر تیار ہوں۔ **عالم اسلام جب عروج پر تھا اور جب اسلامی ممالک طاقت اور قوت کے اعتبار سے بلندیوں کی سطح پر تھے اس وقت بھی انہوں نے تلوار کے زور سے دنیا پر قبضہ کرنے کی بجائے انسانی اقدار کی پابندی اور امن کے پیغام کے ذریعے اپنے دین و مذہب کا دائرہ وسیع کیا۔** آج جبکہ ہم ایک کمزور ملک ہیں تشدد اور دہشت کے ذریعہ اسے پھیلانے کی کوشش ہماری تباہی کا ذریعہ تو بن سکتی ہے اس سے حاصل ہرگز کچھ نہیں ہوگا۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم جون 2010ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم محمد لقمان صاحب

نماز کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا مقصد عبادات الٰہی قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے۔

"میں نے جن و انس کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا ہے"۔ (الذاریات:57)

اسی طرح ایک حدیث قدسی میں بھی اس مقصد کو ان الفاظ میں اجاگر فرمایا گیا ہے:۔

(یعنی میں ایک مخفی خزانہ تھا پھر میں نے ارادہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں اور دنیا میں جانا جاؤں۔ اس لئے میں نے آدم کو پیدا کیا۔)

چنانچہ قرآن کریم میں بنی نوع انسان کے لئے پہلا حکم عبادت کے قیام کا ہی بیان ہوا۔ فرمایا:۔

"اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو"۔ (البقرہ آیت:22)

دین حق کی بنیاد جن پانچ ستونوں پر رکھ کر عبادت کی عمارت تعمیر کی گئی ہے ان میں سے ایک نہایت اہم اور بنیادی ستون "نماز" ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کی دعا

قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کی ایک دعا کا ذکر ملتا ہے جو آپؑ نے اپنی نسل کے لئے بارگاہ ایزدی میں کی تھی، جس میں قیام نماز کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے حضور فریاد کی گئی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ عرض کرتے ہیں:۔

"اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے رب! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کر تا کہ وہ شکر کریں"۔ (سورۃ ابراہیم آیت:38)

حضرت لقمان کی بیٹے کو وصیت

قیام نماز کے عظمت و اہمیت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو وصیت کا ذکر قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اے میرے بیٹے نماز قائم کر"(سورۃ لقمان:18)

بنی اسرائیل سے قیام نماز کے عہد

قرآن کریم میں بنی اسرائیل کے میثاق کا بھی ذکر ملتا ہے جس میں نماز کے قیام کا ان سے عہد لیا گیا تھا۔ فرمایا:۔

"اور یقیناً اللہ بنی اسرائیل کا میثاق (بھی) لے چکا ہے اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب مقرر کر دیئے تھے اور اللہ نے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوۃ دی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تم نے ان کی مدد کی اور اللہ کو قرضہ حسنہ دیا تو میں ضرور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کردوں گا اور ضرور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ پس تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا"۔ (المائدہ آیت:13)

قیام نماز کا حکم

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عبادت کا حکم ارشاد فرمانے کے بعد باقاعدہ قیام نماز کا حکم بھی دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

☆ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ (البقرہ آیت:44)

☆ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور جو بھلائی بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجتے ہو اسے تم اللہ کے حضور موجود پاؤ گے۔ یقیناً اللہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ (البقرہ آیت:111)

☆ تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں۔ (سورۃ ابراہیم آیت:32)

☆ یقیناً میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ (سورۃ طٰہٰ آیت:15)

☆ تو سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے تک مختلف گھڑیوں میں نماز کو عمدگی سے ادا کر۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت:79)

اور دن کے دونوں کناروں پر نماز کو قائم کر اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔ (سورۃ ھود آیت:115)

اہل خانہ کو نماز کی تلقین کا حکم

قرآن کریم نے بندے کو انفرادی حیثیت میں ہی قیام نماز کا حکم نہیں دیا بلکہ اس کو اپنے اہل و عیال پر اس حوالے سے نگران بھی مقرر کر دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ (سورۃ طٰہٰ آیت:133)

گویا صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ بندہ خود پابند صلوٰۃ ہو جائے۔ بلکہ قیام نماز کے لئے تلقین عمل اور اس کا تسلسل بھی نماز کی فرضیت میں داخل ہے۔

نماز کی حفاظت کا ارشاد

قیام نماز کا ارشاد فرما کر پھر نماز کی حفاظت کا بھی حکم ارشاد فرمایا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

☆ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی"۔ (البقرہ آیت:239)

☆ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟" (المائدہ آیت:92)

معاملات و مصروفیات نماز میں روک نہ بنیں

معاشرے میں عموماً لوگ اپنے ذاتی کاموں اور مصروفیات کا بہانہ بنا کر نماز سے غفلت کر جاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ حقیقی مومن بندے اس قسم کے بہانوں سے عبادت کا حرج نہیں ہونے دیتے۔ فرمایا

☆ جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (سورۃ الحج آیت:42)

☆ ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی"۔ (سورۃ النور آیت:38)

حقیقی مومن کی علامت

☆ "وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں"۔ (سورۃ المعارج آیت:24)

"یقیناً مومن کامیاب ہو گئے، وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں"۔ (المومنون آیات:2,3)

☆ "اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں"۔ (المومنون آیت:10)

نماز کا مقصد

قرآن پاک میں اللہ کی عبادت اور قیام نماز پر زور ہی نہیں دیا گیا بلکہ اس کی پاک تاثیرات اور فضائل سے بھی بنی نوع انسان کو بخوبی آگاہ کیا گیا ہے۔

چنانچہ فرمایا:۔

"تو کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو"۔ (العنکبوت آیت:46)

احادیث مبارکہ

رسول کریم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے۔ اسے دین کا ستون فرمایا اور اس کو مومن کی معراج قرار دیا ہے۔ (تفسیر کبیر امام رازی)

آپؐ نے فرمایا کہ بہترین عمل جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے مقرر فرمایا وہ نماز ہے۔ (جامع الصغیر)

نماز گناہوں کو جھاڑتی ہے

ابو عثمانؓ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان فارسیؓ کے ہمراہ ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے درخت کی ایک خشک ٹہنی پکڑ کر اس کو ہلایا۔ جس سے اس ٹہنی کے پتے گر گئے۔ پھر مجھ سے کہنے لگے کہ ابو عثمان تم نے مجھ سے یہ نہیں پوچھا کہ میں نے ایسا کیوں کیا ہے؟ میں نے کہا کہ بتایئے کہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا۔ آپؐ نے بھی درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر اس طرح کیا تھا جس سے اس کے پتے جھڑ گئے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ سلمان! تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں نے اس طرح کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب ایک مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچوں نمازیں پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں اس سے ایسے ہی گر جاتی ہیں جیسے یہ پتے گرتے ہیں"۔ (مسند احمد بن حنبل سنن نسائی)

پانچ نمازوں کی مثال

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ بتاؤ اگر کسی شخص کے دروازہ پر ایک نہر جاری ہو جس میں وہ پانچ مرتبہ روزانہ غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گی۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل باقی نہیں رہے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہی حال پانچ نمازوں کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے گناہوں کو زائل کر دیتا ہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

فرض نماز کی فضیلت

ابو مسلم فرماتے ہیں کہ میں ابو امامہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؓ اس وقت مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھ سے کسی نے آپ کی طرف منسوب کر کے حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے آنحضرت ﷺ سے یہ ارشاد سنا ہے کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر فرض نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن کے وہ گناہ جو اس کے چلنے سے ہوئے ہوں اور وہ گناہ جو اس کے ہاتھوں نے کئے ہوں اور وہ گناہ جو

اس کے کانوں سے سرزد ہوئے ہوں اور وہ گناہ جو اس نے آنکھوں سے کئے ہوں اور وہ گناہ جو اس کے دل میں پیدا ہوئے ہوں سب معاف فرما دیتا ہے۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ یہ مضمون میں نے آنحضرت ﷺ سے کئی دفعہ سنا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ اے آدم کی اولاد! اٹھو اور جہنم کی اس آگ کو جسے تم نے اپنے گناہوں کی بدولت بھڑکایا ہے بجھا دو۔ پس لوگ اٹھتے ہیں وضو کرتے ہیں اور ظہر کی نماز ادا کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے صبح سے ظہر تک کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے اسی طرح پھر عصر کے وقت، پھر مغرب کے وقت، پھر عشاء کے وقت۔ غرض ہر نماز کے وقت یہی کیفیت ہوتی ہے۔ (الطبرانی الکبیر)

مشکلات کا حل نماز

حضرت حذیفہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تو فوراً آپؐ نماز کی طرف متوجہ ہوا کرتے تھے۔

(مسند احمد۔ سنن ابوداؤد)

احادیث کی کتب میں بے شمار ایسی روایات ملتی ہیں کہ آندھی ہو، طوفان ہو، بارش ہو، گرج چمک ہو، موت فوت ہو یا کوئی اور حادثہ پیش آئے آنحضور ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ قرآن کریم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ واستعینوا بالصبر و الصلوٰۃ (البقرہ:46) (نماز اور صبر کے ذریعہ اللہ کی مدد چاہو) فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

نماز ترقی کا زینہ

''نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں، لاکھوں اولیاء اللہ، راست باز، ابدال، قطب گزرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے؟ اسی نماز کے ذریعہ سے۔ خود آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں قرۃ عینی فی الصلوٰۃ یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اور فی الحقیقت جب انسان اس مقام اور درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کے لئے اکمل اتم لذت نماز ہی ہوتی ہے اور یہی معنے آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے ہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص605)

فرمایا ''بس نماز ہی ایسی چیز ہے جو معراج کے مراتب تک پہنچا دیتی ہے۔ یہ ہے تو سب کچھ ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص432)

فرمایا ''نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خداتعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم ص184)

نماز کیا ہے؟

''نماز تو تمام برکتوں کی کنجی ہے۔ نماز میں دعا قبول ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص523)

''نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص292)

''نماز بھی گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے۔ نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتی ہے سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو۔ نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔'' (ملفوظات جلد سوم ص103)

''نماز ایسی شے ہے کہ سیئات کو دور کر دیتی ہے جیسے فرمایا ان الحسنات.......... (ھود:115) نماز کل بدیوں کو دور کر دیتی ہے۔ حسنات سے مراد نماز ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص347)

نماز ایک شربت

''نماز ایک ایسا شربت ہے کہ جو ایک بار اسے پی لے۔ اسے فرصت ہی نہیں ہوتی اور وہ فارغ ہی نہیں ہوسکتا۔ ہمیشہ اس سے سرشار اور مست رہتا ہے اس سے ایسی محویت ہوتی ہے کہ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اسے چکھتا ہے تو پھر اس کا اثر نہیں جاتا۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 346)

نماز بہترین وظیفہ ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود سے سوال کیا گیا کہ:۔

بہترین وظیفہ کیا ہے؟

فرمایا:۔ ''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف، تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے غم وہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپؐ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور اسی لئے فرمایا ہے الابذکر اللّٰہ ....اطمینان وسکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔ لوگوں نے قسم قسم کے ورد اور وظیفے اپنی طرف سے بنا کر لوگوں کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے اور ایک نئی شریعت آنحضرت ﷺ کی شریعت کے مقابلہ میں بنا دی ہوئی ہے..........

میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔ اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خداتعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یادالٰہی کا ذریعہ ہے اس لئے فرمایا ہے اقم الصلوٰۃلذکری (طہٰ:15)''

(ملفوظات جلد سوم ص310-311)

نماز تعویذ ہے

نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پانچ وقت دعا کا موقعہ ملتا ہے۔ کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہئے اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔'' (ملفوظات جلد اول ص396)

عظیم الشان نصیحت

''میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خداتعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند ہو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں''۔ (ملفوظات جلد اول ص108)

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی نمازیں عطا کرے جو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائیں اور اس کے حوالے سے تمام برکات، افضال ہمارا حصہ بن جائیں۔ (آمین)

آڑے وقت کی دعا

حضرت مسیح موعود نے اپنے خط مورخہ 20/اگست 1885ء میں درج ذیل دعا حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کو تحریر فرمائی۔ جو ''آڑے وقت کی دعا'' کے نام سے معروف ہے۔

''اے میرے محسن اور اے میرے خدا۔ میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پرمعصیت اور پرغفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا۔ اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتّع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُرگناہ پر رحم کر۔ اور میری بے باکی اور ناسپاہی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش۔ کہ بغیر تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین۔''

(مکتوبات احمد جلد 2 مکتوب نمبر 2 صفحہ 10)

منظوم دعا

اے مرے محسن مرے پیارے خدا   ایک ناکارہ سا بندہ ہوں تِرا
بحرِ عصیاں میں ہوں مَیں ڈوبا ہوا   سستی و غفلت کا ہوں مارا ہوا
تو نے مجھ سے ظلم پر دیکھا ہے ظلم   پھر بھی انعامات کا مورد رہا
مجھ سے دیکھا ہے گنہ پر بس گناہ   پھر بھی احسانوں پہ احساں ہے کیا
پردہ پوشی کی مری تو نے ہمیش   اَن گِنت کیں نعمتیں مجھ کو عطا
ہوں میں نالائق بڑا اور پُر گناہ   اب بھی فرما رحم اے ربّ الوریٰ
ناسپاسی اور بے باکی مری   بخش دے اپنے کرم سے اے خدا
اس گناہ سے بھی ملے مجھ کو نجات   کوئی چارہ گر نہیں تیرے سِوا
یہ دعا میری خدایا! کر قبول   ملتجی ہوں پھر۔ قبولیں یہ دعا

محمد اسلم صابر

میرے دادا چوہدری عبدالرحمان صاحب اور دادی برکت بی بی صاحبہ

مکرم ندیم احمد مجاہد صاحب

اس زمانہ کے امام کو ماننے والوں میں ایک کثیر تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو بہت سادہ اور غربت کی زندگی بسر کرتے تھے۔ وہ ہر قسم کے ظلم سے بے نیاز ہو کر خدا کے بھیجے ہوئے بندے کی تائید میں سینہ سپر ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کے سینہ میں خدا ہدایت و تقویٰ کی وہ شمع جلاتا ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی چلی جاتی ہے اگر خدا کا فضل شامل حال رہے۔

ان خوش نصیب اور نیک بخت لوگوں میں سے میرے دادا چوہدری عبدالرحمان اور دادی برکت بی بی بھی شامل ہیں۔ میرے دادا تو میٹرک پاس تھے اور دادی بالکل ان پڑھ تھیں۔ آپ کپورتھلہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پلے بڑھے۔ کپورتھلہ کا گاؤں جماعت میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت منشی اروڑے خان صاحب وغیرہ کی وجہ سے شہرت رکھتا ہے۔

میرے دادا 1908ء میں جب حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی تو نوجوان لڑکے تھے جب آپ کی وفات پر اشتہارات وغیرہ مخالفین کی طرف سے نکالے گئے اور ان کی وفات پر توہین آمیز پروپیگنڈہ کیا گیا۔ تب دادا جان کے دل میں جماعت کے متعلق دلچسپی پیدا ہوئی۔ آپ کے ایک ہم جماعت، جماعت سے تعلق رکھتے تھے اور ان کے اخلاق و کردار سے آپ بہت متاثر تھے شاید اسی وجہ سے آپ کے دل میں جماعت کے لئے ہمدردی پیدا ہوا آپ نے ایک بار سائیکل پر جانے کا ارادہ کیا اور چند دوستوں کے ساتھ قادیان سائیکل پر گئے۔ یہ دور حضرت مصلح موعود کا تھا۔ آپ کو حضور کو قریب سے دیکھنے اور سننے کا موقع ملا اور وہ باتیں جو مخالفین کرتے تھے اور آپ کے ذہن میں تھیں وہاں جا کر حقیقت کا علم ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل کو سچائی سے منور کر دیا اور آپ بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔

آپ کی شادی برکت بی بی سے ہوئی جو کہ غیر احمدی تھیں۔ میری دادی کے خاندان میں ایک نامی گرامی پیر ہوئے تھے ان کو جب علم ہوا کہ اس خاندان کی ایک لڑکی کی شادی مرزائی (احمدی) کے ساتھ ہوئی ہے تو وہ گھوڑے پر بیٹھ کر آپ کو ملنے گاؤں آئے۔ آپ کو سمجھایا کہ بیٹی یہ تو نے کیا کیا ہے۔ تیرا خاوند تو مرزائی ہو گیا ہے جس کے ساتھ کھانا پینا جائز نہیں اور نہ ہی نکاح جائز رہتا ہے۔ تو فوری طور پر اس کو چھوڑ دے میری دادی ان پڑھ تھیں لیکن عقلمند اور حاضر جواب تھیں۔ انہوں نے پیر صاحب سے کہا کہ اب تو جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب ایسے کیوں نہ کریں کہ بجائے میں چھوڑوں اس کو کیوں نہ مسلمان کریں۔ پیر صاحب آپ کے جواب سے بہت خوش ہوئے۔ میری دادی نے پیر صاحب سے کہا کہ اس کام میں آپ میرا ساتھ دیں گے انہوں نے حامی بھر لی۔

چنانچہ ایک دن میری دادی نے گھر میں بڑا کھانا کیا اس میں پیر صاحب کو بھی بلایا۔ میری دادی نے دادا جان کو ساری بات بتائی اور کھانے کی وجہ بتائی اور دادا جان نے دادی کے اس منصوبے سے اتفاق کیا لہٰذا اس دن بڑی شاندار دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ گاؤں میں پہلی مرتبہ دادی چینی کے برتن خرید کر لائیں اور اس دعوت میں استعمال کئے جسے دیکھ کر پیر بہت متاثر ہوا کیونکہ ان دنوں مٹی کے برتنوں کا رواج تھا پھر پہلی بار دادی نے رنگ دار زردہ بنایا جو کہ پیر صاحب کے لئے نئی قسم کی ڈش تھی کیونکہ ان دنوں گڑ کے چاول یا ایک رنگ کے زردہ کی ڈش ہوتی تھی۔ اتنا اہتمام دیکھ کر پیر صاحب بھول گئے کہ وہ ایک مرزائی کے گھر کھانا کھا رہے ہیں۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو میری دادی سر پکڑ کر چلائی کہ پیر صاحب غضب ہو گیا آپ نے ایک مرزائی کی کمائی کھالی پیر صاحب فوراً بولے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ نے جواب دیا چلو پھر مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں ایک مرزائی کی کمائی کھاؤں یا اس کی بیوی رہوں یہ سن کر پیر صاحب پہ سکتہ طاری ہو گیا اور وہ خاموشی سے چلے گئے اور پھر دوبارہ رجوع نہیں کیا۔

دادی جان کو لوگوں کی مخالفت دیکھ کر جماعت میں دلچسپی پیدا ہوئی اس لئے وہ دادا جان سے جماعت کے متعلق پوچھتی رہتیں اور دعا بھی کرتیں لہٰذا انہوں نے خواب دیکھا اور کچھ عرصہ بعد آپ نے بھی بیعت کر لی اور جماعت میں داخل ہو گئیں۔

آزادی کے بعد آپ لوگ ہجرت کر کے ضلع سرگودھا کے ایک شہر سلانوالی کے گاؤں چک 140 جنوبی میں آباد ہو گئے۔ یہیں آپ کو زمین الاٹ کی گئی۔ پورے گاؤں بلکہ آس پاس کے تمام دیہاتوں میں یہ واحد گھر تھا جس نے حق و صداقت کا پرچم اٹھایا ہوا تھا۔ جن کا دل خدا کے نور سے لبریز تھا اور حوصلے بہت بلند تھے۔ جن کا ایمان اس کے باوجود بھی کہ ان دنوں مرکز سے کوئی خاص رابطہ نہیں تھا ہر لحاظ سے مضبوط اور آزمائش میں پورا اترنے والا تھا۔ ان دنوں مخالفت عروج پر تھی ہر مرد و زن اور بچہ اور بوڑھا آپ کی املاک کو نقصان پہنچاتا۔ طعنہ زنی کرنا ایک معمول بن گیا تھا۔ لیکن آفرین ان دو وجودوں پر جو ایمان کی حرارت سے پُر تھے اور ہر تیر کا جواب دعوت الی اللہ سے دیتے تھے اور کہیں بھی آپ کے قدم ڈگمگائے نہیں اور احمدیت کے علَم کو بڑی بہادری کے ساتھ اپنی اگلی نسل تک منتقل کیا۔

میری دادی جان کو گاؤں کی عورتیں کہتی تھیں کہ مسلمان ہو جاؤ ورنہ مرنے کے بعد گاؤں میں دفنانے کوئی نہیں دے گا۔ آپ جواباً ڈنکے کی چوٹ پہ کہتیں کہ میں جگہ تو ڈنڈے کے زور پر لے کے دساں گی۔ یہ بات نہایت سادگی سے بغیر سوچے سمجھے کہتی تھیں۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کے لئے غیرت رکھتا ہے اور ان کی بات کو اپنی بات بنا دیتا ہے۔ جس کا نظارہ ان کی وفات پر دیکھا۔ میرے ابو اور چچا اس کا کئی بار ذکر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی شان پر حمد کرتے ہیں کہ خدا نے کس طرح بی بی کی بات کو پورا کر دیا۔

دادی جان کی وفات 13 فروری 1973ء میں ہوئی۔ دیہات کے لوگ غصہ میں تھے اور وہ کسی طرح بھی دادی جان کو گاؤں میں دفن ہوتا دیکھنے کو تیار نہ تھے۔ ان کے 3 بیٹے تھے سب سے چھوٹے بیٹے چوہدری محمد عرفان یہ صورتحال دیکھ کر بہت پریشان ہوئے کہ کیا کیا جائے دادی کی میت کو کہاں لے جایا جائے۔ پریشانی میں سلانوالی پولیس سٹیشن چلے گئے اور وہاں تھانیدار کو غصہ میں کیا کچھ بولتے رہے۔ انہوں نے تھانیدار کو کہا کہ اگر میری ماں یہاں دفن نہ ہوئی تو میں گاؤں کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا۔ اللہ کی تقدیر نے ایسا کام کر دیا کہ چچا کی یہ بات تھانیدار پر رعب ڈالنے کے لئے کافی تھی۔ حالانکہ چچا بالکل بے بس تھے۔ گاؤں میں اکیلا احمدیوں کا گھر تھا جبکہ پورا گاؤں ایک طرف تھا۔ اس تھانیدار نے فوراً اپنے ہیڈ کوارٹر کو جو کہ سرگودھا میں تھا فون کیا کہ اگر ہماری فورس گاؤں نہ پہنچی تو یہاں امن و امان کا بہت بڑا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ حکام نے ڈپٹی کمشنر کو اطلاع دی چونکہ ان دنوں سرگودھا میں سنی شیعہ فسادات کے پھوٹنے کا خطرہ تھا اس لئے انتظامیہ بہت چوکنا تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے فوراً پولیس اور اے سی کو حکم دیا کہ موقع پر پہنچ کر معاملات حل کروائیں۔ لہٰذا تھوڑی ہی دیر میں پولیس کی بھاری نفری اور انتظامیہ گاؤں پہنچ گئی۔ گاؤں والے حیران رہ گئے۔ انہوں نے فوراً اعلیٰ افسران کے بیٹھنے کا انتظام کیا۔ فوری طور پر پٹواری اور تحصیلدار کو بلوایا گیا اور انتظامیہ کی طرف سے پورے گاؤں کی موجودگی میں ایک کنال زمین کا ٹکڑا قادیانیوں کے قبرستان کے لئے سرکاری طور پر مختص کیا گیا اور اس قبرستان کی حد بندی کی گئی۔ جس کے بعد پورے گاؤں والوں نے قبر کی تیاری میں ہاتھ بٹایا اور قبر تیار کی گئی۔ ساری انتظامیہ پولیس اور گاؤں والوں کی موجودگی میں دفنایا گیا اور بعد میں تمام افسران اور پولیس کے اہلکاروں نے میرے دادا جان اور ان کے بیٹوں سے فرداً فرداً تعزیت کی۔ یہ نظارہ گاؤں کے لوگ دیکھ رہے تھے جو اس خاتون کو یہاں دفنانے کو تیار نہ تھے۔ بعد میں تمام تعزیت میں آنے والوں اور پولیس اہلکاروں کے لئے گاؤں والوں کی طرف سے کھانا تیار کروایا گیا۔ یہ خدا کا ایک بہت بڑا نشان تھا اور دادی کی وہ بات کہ میں اس جگہ دفن ہو کر رہوں گی کس شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ آج بھی جب ہم گاؤں جاتے ہیں تو گاؤں سے پہلے قبرستان ہمیں اس واقعہ کی یاد دلا رہا ہوتا ہے ہم وہاں رک کر پہلے ان بزرگوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور پھر گاؤں میں قدم رکھتے ہیں۔ دادا جان بھی 1980ء میں فوت ہو کر ادھر ہی دفن ہوئے۔

دادا اور دادی نے بہت آزمائش کا سامنا کیا اور آپ پوری زندگی جدوجہد ہی کرتے رہے۔ جب بھی کوئی کام شروع کرتے اس کو تباہ کر دیا جاتا۔ کھڑی فصلوں کو آگ لگا دی جاتی۔ ٹرک لیا تو وہ جلا دیا گیا اور کاروبار شروع کیا تو لوگ سامان لوٹ کر چلے گئے۔ لیکن ان تمام مصائب کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور آپ کے ایمان میں ذرا بھر بھی لغزش نہیں آئی۔

آج خدا تعالیٰ نے ان دیہاتی جوڑے کی نسل کو خوب رنگ لگائے۔ خدا کے فضل سے ان کی نسل سے 16 بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ ایک پڑنواسہ جامعہ جا چکا ہے۔ ایک پوتا کرنل کے عہدے پر جا پہنچا ہے۔ دو پوتے بینک میں اعلیٰ عہدوں پر ہیں ایک پوتی ڈاکٹر ہے جبکہ ایک پوتی سکول کی پرنسپل ہے۔ ایک پوتی اور ایک پوتا ملک سے باہر رہ رہے ہیں۔

اس دیہاتی جوڑے کی نسل سے کئی وجود خدمت دین بجالا رہے ہیں۔ ان کے ایک پوتے نعیم خالد قائد ضلع راولپنڈی رہ چکے ہیں۔ ایک پوتا (خاکسار) ندیم مجاہد نائب سیکرٹری وقف نو ضلع ہے جبکہ ایک پوتے کرنل وسیم مختلف جماعتی خدمات بجالا رہے ہیں۔ آپ کی پوتیاں بھی لجنہ میں سرگرم ہیں اور ادبی ذوق رکھتی ہیں۔ اخبارات میں مضامین بھجواتی رہتی ہیں آپ کے بیٹے چوہدری محمد اقبال عرصہ سے صدر حلقہ چکلالہ ہیں اور دعوت الی اللہ ان کا مشغلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اس سادہ لوح دیہاتی جوڑے کو جنہوں نے اس زمانے کے امام کو پہچانا اور احمدیت کے علَم کو نامساعد حالات کے باوجود بلند رکھا اور اگلی نسل کو منتقل کیا۔ اپنے قرب میں جگہ عطا کرے۔ آج ان کی نسل یہ عہد کرتی ہے کہ یہ علَم اسی طرح تھامے رکھے گی اور خلافت کے ساتھ وابستہ رہے گی۔

پاکستان نشانے پر ہے

زاہدہ حنا اپنے کالم نرم گرم میں لکھتی ہیں:۔

ہمارے بلند بانگ دعوؤں کی بات جانے دیجئے۔ حقیقت تو یہی ہے کہ پاکستان قائم ہونے کے دن سے آج تک ہماری ریاست نہ اپنی اکثریت کی جان و مال کی حفاظت کرسکی، نہ اس کے انسانی اور جمہوری حقوق اسے دے سکی، نہ اپنی اقلیتوں کو احساس تحفظ فراہم کرسکی۔ یہ کہانی 1947ء اور 1948ء کے کراچی میں ہندوؤں پر ہونے والے حملوں سے شروع ہوئی۔ 1953ء میں احمدیوں کی ہلاکتوں سے ہوتی ہوئی وقتاً فوقتاً کرسچوں، شیعوں، بریلویوں کے قتل، ان کی عبادتگاہوں کی بے حرمتی اور انہیں کافر اور واجب القتل قرار دیئے جانے کے فتوؤں سے بھری ہوئی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ہم نے سکھوں کو بھی نہیں چھوڑا جو اس مملکت خداداد میں اتنی تعداد میں بھی نہیں کہ انہیں آٹے میں نمک کے برابر قرار دیا جاسکے۔ ہمارے یہاں رہنے والے بہائی شاید ان سے بھی کم تعداد میں ہیں، جو ہر لمحہ خوف سے لرزتے رہتے ہیں کہ جانے کب توپوں کا رخ ان کی طرف ہوجائے۔

یہ تو مذہبی اقلیتوں کا قصہ ہے ہم نے اپنے ملک کی مختلف ہم مذہب قومیتوں کے ساتھ کیا نہیں کیا۔ بنگالی ہمارے ملک کی اکثریت تھے، پہلے ہم نے انہیں ان کے لسانی اور ثقافتی تشخص سے محروم کرنا چاہا، نسلی اعتبار سے ان کی تحقیر کرتے رہے۔ بہت سے عناصر تو ایسے بھی تھے جو انہیں ''ہندو'' کہتے تھے۔ حالانکہ یہ وہی تھے جو مغربی پاکستان کے بیشمار لوگوں سے کہیں بہتر اور راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔ ہم نے ان کے حقوق غصب کئے۔ آخر کار انہوں نے خون میں نہا کر ہم سے جان چھڑانے میں ہی عافیت سمجھی۔ ہم نے سابق صوبہ سرحد میں وہاں کے رہنے والوں کے حقوق کس طرح غصب نہیں کئے اور وہاں کی منتخب حکومت کو ابتدائی دنوں میں ہی کس طرح بہ یک جنبش قلم موقوف نہیں کیا۔ بلوچستان جس طرح پاکستان میں شامل ہوا اس بارے میں اب سب ہی جانتے ہیں۔ اس شمولیت کے بعد سے آج تک بلوچ چین کا سانس نہ لے سکے، ان کی زمین ان ہی کے خون سے رنگین رہی۔ کبھی ان کے سرداروں کو پھانسی دی گئی اور کبھی اپنے ہی پہاڑوں کے غاروں میں انہیں پناہ نہ مل سکی۔ سندھ کا قصہ تو اور بھی کمال ہے کہ وہ شخص جس کی کوششوں سے قیام پاکستان کے حق میں پہلی قرارداد منظور ہوئی تھی، پاکستان بننے کے بعد وہی راندہ درگاہ ٹھہرا، جی ایم سید جان سے گزر گئے لیکن ریاست کی طرف سے ان کی پیشانی پر لکھی جانے والی ''غدار'' کی تحریر مٹائی نہیں گئی۔ پنجاب کے عوام کے ساتھ بھی کیا کچھ نہ ہوا۔ ان کی حکمران اشرافیہ ملکی وسائل پر قابض رہی اور ان کے بچے اینٹ بھٹوں سے نکلنے والی انگارہ اینٹیں اٹھاتے رہے، ان کی عورتیں کپاس اور مرچیں چنتی ہوئی دہری ہوگئیں، ان کے مرد مشقت کی چکی میں پستے ہوئے پیٹ بھر کر روٹی نہ خود کھا سکے اور نہ اپنے بچوں کو کھلا سکے، اس کے باوجود انہیں ''غاصب پنجابی'' کا طعنہ سننے کو ملا۔

یہ پاکستان کی حکمران اشرافیہ ہے جس نے پہلے ملک کی قومیتوں کو ایک دوسرے کے خلاف صف آرا کیا اور پھر انہی پالیسیوں کے سبب ایک غیر ملکی جنگ کھینچ کر پہلے ہماری سرحدوں تک لے آئی اور اب کوئی شہر اور کوئی بستی اس سے محفوظ نہیں۔ پاکستانی شہریوں کی سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ وہ لوگ جن کے خیال میں پاکستان کے عام شہریوں کا قتال، مسلمانوں یا غیر مسلموں کی عبادتگاہوں کی بے حرمتی، عین اسلام، ہے وہ کس اسلام کی بات کرتے ہیں؟ **وہ مذہب جس میں دوران جنگ ہرے بھرے پیڑوں کو کاٹ دینے یا لہلہاتے ہوئے کھیتوں کو آگ لگانے سے منع کیا گیا تھا، اب اسی کے نام پر عبادت گاہوں میں بارود بچھائی جاتی ہے**، بے گناہ اور غیر مسلح افراد گاجر مولی کی طرح کاٹ دیئے جاتے ہیں، چار اور پانچ برس کے بچے جنہیں مسجد جانے کا شوق کشاں کشاں لے جاتا ہے، ان کے چیتھڑے اڑا دیئے جاتے ہیں اور پھر ان ہلاکتوں کی ذمہ داری بھی قبول کرلی جاتی ہے اور اسی سانس میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ اسلام کی سربلندی اور اس کے نفاذ کے لئے کیا جارہا ہے۔

گزرگاہیں اور عبادت گاہیں ہر دوسرے چوتھے روز خون سے بھر جاتی ہیں اور خوف سے لرزتے ہوئے لوگ جب سوال کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ کیا ہورہا ہے؟ کون ان گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کررہا ہے؟ ان کے مرتکب افراد پکڑے کیوں نہیں جاتے؟ تو ریاست، سرکاری افسران، مذہبی جماعتوں اور دائیں بازو کے سکہ بند دانشوروں کی طرف سے ایک آسان جواب تھما دیا جاتا ہے۔ ''یہ ہنود و یہود و نصاریٰ کی سازش ہے۔ وہ اسلام کے اس قلعے کو ملیا میٹ کرنے پر تلے ہوئے ہیں''۔ اگر یہ سوال پوچھا جائے کہ جب دہشت گردی کے کسی واقعے کے رونما ہونے کے ایک گھنٹے بعد حتمی طور سے آپ کو یہ بات معلوم ہوگئی ہے تو ''را، موساد، خاد یا سی آئی اے'' کے وہ ایجنٹ کہاں ہیں جنہوں نے یہ شرمناک کارروائی کی؟ آپ آخر انہیں گرفتار کیوں نہیں کرتے ان پر مقدمہ کیوں نہیں چلاتے؟

احمدیوں کی عبادتگاہوں پر ہونے والے خونیں حملے کے چند گھنٹوں بعد موبائل فون المناک پیغامات دے رہے تھے۔ کسی کا کہنا تھا کہ یہ خود احمدیوں نے کرایا ہے تاکہ فلاں اور فلاں مذہبی تنظیم پر پابندی عائد کی جاسکے۔ کوئی ''کافروں'' کی ہلاکت پر مبارکباد دے رہا تھا اور کسی کا کہنا تھا کہ یہ حملہ امریکہ نے کرایا ہے۔ بعض ٹیلی ویژن چینل نفرت انگیز بیانات نشر کر رہے تھے اور کچھ نے خاموشی اختیار کرنے میں ہی عافیت سمجھی تھی۔

یہ بات فوراً ہی سامنے آگئی کہ ان حملوں کے بارے میں حکومت پنجاب کو پہلے سے ہی خبردار کر دیا گیا تھا اور یہ بتا دیا گیا تھا کہ اس مرتبہ دہشت گردی کا نشانہ احمدی عبادتگاہیں بنیں گی۔ اس موقعے پر حکومت پنجاب سے یہ سوال کیوں نہ کیا جائے کہ اس نے ایجنسیوں کی دی ہوئی اس خبر کو اہمیت کیوں نہ دی؟ لیکن صرف صوبائی حکومت پر تنقید بجا نہیں ایجنسیوں سے بھی یہ پوچھنا چاہئے کہ کیا ان کا کام محض اطلاع دینا ہے۔ دہشت گردی کو ناکام بنانا نہیں؟ ہلاک شدگان اور زخمیوں کے لئے فوری طور پر جس سرکاری مالی امداد کا اعلان کیا جاتا ہے، اسے کیوں مؤخر کیا گیا؟ یہ تمام باتیں پاکستان کے ایک عام مسلمان شہری کو دکھ سے دوچار کرتی ہیں۔ اس کی سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ جب ہم دنیا کے دوسرے ملکوں میں مسلمان اقلیت کے طور پر زندگی گزارتے ہیں اور وہاں ہمیں وہ تمام حقوق دیئے جاتے ہیں جو ان غیر مسلم ملکوں کی اکثریت کو حاصل ہیں تو پھر ہمارے ملک میں اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیوں روا رکھا جاتا ہے؟

جمعے کے دن جو احمدی ہلاک ہوئے ان میں خبروں کے مطابق بہت سے دوسرے اہم افراد اور سابق فوجی افسروں کے علاوہ چوہدری ظفراللہ خان کے سب سے چھوٹے بھائی بھی شامل تھے۔ یہاں نئی نسل کو یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ **یہ وہی چوہدری ظفراللہ خان تھے جنہوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، قرارداد پاکستان کی عبارت کو تحریر کرنے والوں میں سے تھے، بانی پاکستان نے انہیں پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا اور باؤنڈری کمیشن کے سامنے پاکستان کے وکیل کے طور پر پیش ہوئے۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کی طرف سے کشمیر کا مقدمہ بھی ان ہی نے لڑا تھا۔** ڈاکٹر عبدالسلام کا ذکر کرنا تو شاید بیکار ہے اس لئے کہ نوبیل انعام یافتگان کی فہرست میں اگر ان کی وجہ سے ''پاکستان'' کا نام بھی شامل ہوا تو اس میں ایسی کون سی خاص بات ہے۔ نوبیل پرائز کی بھلا کیا اہمیت ہے۔

اب کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات کی طرف سے خبردار کیا جارہا ہے۔ یہ خبریں بھی ہیں کہ کراچی میں دیوبندی بریلوی فسادات ہوتے ہوتے رہ گئے۔ یہ بات ناقابل فہم ہے کہ ایک ایسی ریاست جو دہشت گردی کے خلاف ایک خوفناک جنگ لڑ رہی ہو، وہ اس نوعیت کے معاملات کی طرف سے کیسے آنکھیں بند کرسکتی ہے۔ یہ فرقہ وارانہ کشاکش پاکستانی سماج کی بُنت کو ادھیڑ رہی ہے اور ہر دوسرے چوتھے روز ہونے والی دہشت گردی پاکستان کی سلامتی کے معاملات پر سوالیہ نشان لگا رہی ہے۔ سچ یہ ہے کہ **انتہا پسندی کا جو بیج ہمارے یہاں 1949ء، 1974ء اور اس کے بعد جنرل ضیاء الحق کے زمانے سے اب تک بویا گیا وہ برگ وبار لے آیا ہے۔** یہ وہ آدم خور پودے ہیں جو کافر اور مسلمان میں تمیز نہیں کرتے سب ہی کا خون چوس لیتے ہیں۔ آج ہم ہی نہیں پاکستان ان کے نشانے پر ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 2 جون 2010ء)

غزل

پیارے دور ہوتے جا رہے ہیں
ہمارے دل بھی روتے جا رہے ہیں

امانت جس کی تھی وہ لے گیا ہے
اکیلے ہم ہی ہوتے جا رہے ہیں

نہیں کرتے گلہ ہم اس کے آگے
ہیں دکھ جو بھی وہ سہتے جا رہے ہیں

خدایا جو بھی دل میں آ رہا ہے
ترے آگے وہ کہتے جا رہے ہیں

ملے تھے بیج جو تیری رضا کے
دلوں میں ان کو بوتے جا رہے ہیں

نہیں چھوڑیں گے دامن تیرا ہرگز
تیری الفت میں بہتے جا رہے ہیں

توکل تجھ پہ ہی کرتا ہے مومنؔ
سہارے تیرے جیتے جا رہے ہیں

خواجہ عبدالمومن

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102842 میں خورشید بی بی

زوجہ محمد اسماعیل راجپوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1964ء ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزنی 2 تولے مالیت -/70,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد محمد اسماعیل راجپوری گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595

مسل نمبر 102843 میں سید محمود احمد شاہ

ولد سید بشارت احمد بلال قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمود احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 منور احمد رؤف ولد نور احمد مرحوم

مسل نمبر 102844 میں احسان اللہ ملہی

ولد امان اللہ ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ ملہی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ملہی ولد غلام حیدر ملہی

مسل نمبر 102845 میں احتشام اللہ ملہی

ولد امان اللہ ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام اللہ ملہی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ملہی ولد غلام حیدر ملہی

مسل نمبر 102846 میں امتہ القدوس

زوجہ نثار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد تحصیل حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 2 تولے مالیت -/50,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 102847 میں محمد مجتبیٰ

ولد محمد مصطفٰے قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد تحصیل حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مجتبیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 102848 میں منصورہ اعجاز

زوجہ ملک اعجاز قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-11/3 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 30 تولے مالیت -/10,86,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب ولد اعجاز گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملک عبد الغفور

مسل نمبر 102849 میں میاں مظفر عمران

ولد میاں محمد اسحاق طارق قوم راجپوت پیشہ بینکر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/2 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مظفر عمران گواہ شد نمبر 1 عبد الواسع ولد عبد الباسط تبسم گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد محمد اصغر

مسل نمبر 102850 میں دانیال طاہر

ولد طاہر احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف مرحوم گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 102851 میں مظفر احمد طاہر

ولد مجوب انور ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر G-7/4 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک گواہ شد نمبر 2 طاہر حفیظ ملک وصیت نمبر 54168

مسل نمبر 102852 میں فراز احمد

ولد اعجاز الحق قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر E-9 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد عابد ولد لئیق احمد عابد

مسل نمبر 102853 میں فلاح الدین شہریار

ولد جمال الدین نور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-8/3 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلاح الدین شہریار گواہ شد نمبر 1 جمال الدین نور ولد چوہدری جلال الدین قمر گواہ شد نمبر 2 نیر احمد قمر وصیت نمبر 71159

مسل نمبر 102854 میں صباح النصر

ولد نوید الظفر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح النصر گواہ شد نمبر 1 نوید الظفر ولد حمید المجاہد گواہ شد نمبر 2 معبد حامد ولد حمید المجاہد

مسل نمبر 102855 میں کشور سلطانہ

زوجہ بشیر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر G-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید اقبال ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102856 میں ثاقب انعام

ولد انعام الحق قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب انعام گواہ شد نمبر 1 احمد انعام ولد انعام الحق گواہ شد نمبر 2 عطاء الشکور ولد غالب الدین

مسل نمبر 102857 میں مرزا عرفان احمد بیگ برلاس

ولد مرزا مبشر بیگ برلاس قوم برلاس پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا عرفان احمد بیگ برلاس گواہ شد نمبر1 مرزا مبشر بیگ برلاس ولد مرزا منور بیگ برلاس گواہ شدنمبر2 مرزا اسلام احمد بیگ برلاس ولد مرزا مبشر بیگ برلاس

مسل نمبر 102858 میں لقمان احمد

ولد احسان الٰہی قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان احمد گواہ شد نمبر1 محمد عارف لطیف ولد عبداللطیف مرحوم گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولد عبدالحق

مسل نمبر 102859 میں منیر احمد

ولد لطیف احمد قوم متیلا پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع ضلع سیالکوٹ مالیت -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت 35704 گواہ شدنمبر2 محمد اسلم ولد غلام حیدر

مسل نمبر 102860 میں شبینہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شبینہ بشارت گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 اشفاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102861 میں شمع اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع اشفاق گواہ شد نمبر1 ناصر محمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102862 میں محمد شریف

ولد علی محمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہر منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان اندازاً مالیت -/150,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکٹر اندازاً مالیت -/750,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شریف گواہ شدنمبر1 دین محمد ولد محمد دین گواہ شدنمبر2 شمیم احمد شاد ولد محمد اکرم شاد

مسل نمبر 102863 میں شازیہ حامد

زوجہ حامد احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیت -/256000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ حامد گواہ شدنمبر1 قمر احمد تسلیم وصیت نمبر 33004 گواہ شدنمبر2 حامد احمد وصیت نمبر 39356

مسل نمبر 102864 میں طلعت نورین

زوجہ عبدالرزاق باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/64000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طلعت نورین گواہ شد نمبر1 قمر احمد تسلیم وصیت نمبر 33004 گواہ شدنمبر2 عبدالرزاق باجوہ ولد عبدالستار

مسل نمبر 102865 میں ظفر بٹ

ولد سعید احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر بٹ گواہ شدنمبر1 غلام محی الدین وصیت نمبر 24742 گواہ شدنمبر 2 رانا نوید اختر ناصر وصیت نمبر 56376

مسل نمبر 102866 میں مظفر احمد

ولد حاکم علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکڑ (میں $\frac{1}{6}$ حصہ) اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (2) زرعی برقبہ 12 ایکڑ (محکمہ اوقاف) اندازاً مالیت -/500,000 روپے (3) موٹرسائیکل اندازاً مالیت -/20,000 روپے (4) ایک چکی آٹا اندازاً مالیت -/100,000 روپے (5) پلاٹ برقبہ 10 مرلے (اوقاف پراپرٹی) اندازاً مالیت -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مظفر احمد گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 102867 میں عبدالواحد

ولد حسین بخش قوم جٹ اٹھوال پیشہ کاشتکاری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکٹر اندازاً مالیت -/5500,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالواحد گواہ شدنمبر1 منور احمد اٹھوال ولد چوہدری محمد علی اٹھوال گواہ شدنمبر2 محمد اشرف اٹھوال ولد عبدالواحد اٹھوال

مسل نمبر 102868 میں محمد بشارت

ولد امیر علی کھرل قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد بشارت گواہ شدنمبر1 محمد محسن تبسم وصیت نمبر 27718 گواہ شدنمبر2 محمد افضل وصیت نمبر 51482

مسل نمبر 102869 میں عطاء اللہ

ولد مختار احمد قوم بگا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑا حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء اللہ گواہ شدنمبر1 محمد محسن تبسم ولد سید محمد گواہ شدنمبر2 قاسم علی ولد خان محمد

مسل نمبر 102870 میں بشریٰ یاسمین

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ یاسمین گواہ شدنمبر1 شعیب احمد ولد افتخار

احمد گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083

مسل نمبر 102871 میں احسان احمد

ولد چوہدری حفیظ احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن 124-10R تحصیل جہانیاں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 عابد محمود ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 102872 میں راشد اقبال

ولد صوبیدار امیر الدین قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گول بازار کھیوڑہ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد اقبال گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی شاہد ولد رشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال ولد صوبیدار امیر الدین

مسل نمبر 102873 میں عدیل احمد لئیق

ولد لئیق احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد لئیق گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر وصیت نمبر 63177 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 102874 میں اظہر اصغر

ولد اصغر علی قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اصغر گواہ شد نمبر 1 خرم نوید ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 102875 میں نادیہ بتول

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2.T.D.A تحصیل قائدآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولے مالیت-/50,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ بتول گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد محمود احمد ولد چوہدری عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شاہد نوید ولد چوہدری خالد محمود احمد

مسل نمبر 102876 میں منظور احمد

ولد اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 300 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 6 مرلے واقع 300 ج۔ب مالیت-/1,60,000 روپے کا $\frac{1}{7}$ حصہ (2) بھینس 1 عدد مالیتی-/35000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 91116

مسل نمبر 102877 میں عصمت بی بی

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ب دھنی دیو تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت-/80,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت بی بی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط

مسل نمبر 102878 میں عزیز احمد

ولد رشید احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 367 ج۔ب جلیانوالہ تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق ولد ولی الحق

مسل نمبر 102879 میں فوزیہ بیگم

زوجہ عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 367 ج۔ب جلیانوالہ تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت-/80,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 مقصود الحق ولد ضیاء الحق

مسل نمبر 102880 میں سکندر علی

ولد ریاض احمد قوم ویگل پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دامن کوہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر علی گواہ شد نمبر 1 رانا بابر جاوید وصیت نمبر 89740 گواہ شد نمبر 2 سید عثمان احمد وصیت 42940

مسل نمبر 102881 میں محمد ابوبکر صدیق

ولد مبشر احمد قوم بٹ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دامن کوہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابوبکر صدیق گواہ شد نمبر 1 سید عثمان احمد ولد سید مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 سکندر علی ولد ریاض احمد

مسل نمبر 102882 میں اسد سلمان خان

ولد میاں نصیر احمد قوم ککے زئی خان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد سلمان خان گواہ شد نمبر 1 عرفان عزیز ولد میاں نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102883 میں عمران انوار

ولد انوار الحق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران انوار گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 حافظ حامد علی ولد ارشد علی

مسل نمبر 102884 میں انتصار احمد

ولد اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد نعیم بشارت

مسل نمبر 102885 میں مونس ملک

ولد محمد اکرم قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مونس ملک گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد ہدایت احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ حامد علی ولد ارشد علی

مسل نمبر 102886 میں عفان محمود کاہلوں

ولد چوہدری منیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 عدد برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عفان محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد نعیم بشارت صاحب

مسل نمبر 102887 میں حافظہ صبیحہ کنول

بنت غلام احمد قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزنی $3\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/9800 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ صبیحہ کنول گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد عابد وصیت نمبر 33361 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 102888 میں محمود اختر گل

ولد فیض دین گل (مرحوم) قوم گل پیشہ دوکانداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان میں حصہ 4 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30,000 روپے (3) بینک بیلنس جمع شدہ مبلغ -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود اختر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد گل وصیت نمبر 46626 گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 102889 میں طیبہ فاروق

زوجہ شیخ فاروق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (چین، کانٹے 2 جوڑی، ہار 1 عدد، انگوٹھیاں 2 عدد) مالیت -/95,200 روپے (2) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ فاروق گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد ولد شیخ عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 102890 میں آصفہ حبیب

زوجہ حبیب اللہ بھٹی قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/88,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ حبیب گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ بھٹی وصیت نمبر 68785 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد افضل ولد علی احمد (مرحوم)

مسل نمبر 102891 میں فضل احمد افضل

ولد چوہدری علی احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع ربوہ (2) مشترکہ اراضی برقبہ 15 ایکٹر واقع رحمت آباد ضلع چنیوٹ مالیتی -/2500,000 روپے (حصہ دران میں 3 بھائی+4 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (3) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر واقع چک 61 ر۔ب ضلع فیصل آباد مالیت -/1500,000 روپے (حصہ دران میں 3 بھائی+4 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/62500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد افضل گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ وصیت نمبر 68785 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد وصیت نمبر 71263

مسل نمبر 102892 میں سلیمہ بی بی

زوجہ فضل احمد افضل قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2000 روپے (2) زیور طلائی وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/18000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/175000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ بھٹی وصیت 68785 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد افضل ولد علی احمد مرحوم

مسل نمبر 102893 میں فریدہ سجاد

بنت سجاد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 ماشے اس وقت مجھے مبلغ 300/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ سجاد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد طلحہ ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 انیل شہزاد ولد رانا نثار احمد

مسل نمبر 102894 میں شاہدہ کنول

بنت حاضر علی قوم راول پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن چک 45 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرت رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ کنول گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت 77266 گواہ شد نمبر 2 طاہر علی وصیت 46327

مسل نمبر 102895 میں رفعت پروین

بنت حاضر علی قوم راول پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن چک 45 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت پروین گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت 77266 گواہ شد نمبر 2 طاہر علی وصیت نمبر 46327

مسل نمبر 102896 میں مغفور احمد

ولد مقصود احمد قوم گورائیہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 52 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مغفور احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت 60208 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد وصیت 61647

مسل نمبر 102897 میں یاسمین عقیل

زوجہ عقیل احمد زاہد قوم راول پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 52 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/58000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین عقیل گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد زاہد وصیت 61647 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت 60208

مسل نمبر 102898 میں غلام مصطفیٰ

ولد چوہدری غلام محمد قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد تحصیل فیض گنج ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ دو ایکٹر واقع ضلع نوشہرو فیروز (2) 3 عدد مویشی مالیت -/100,000 روپے (3) ایک موٹر سائیکل مالیت -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محسن حسن خان ولد عبد الحفیظ گواہ شد نمبر 2 شاہنواز طاہر ولد غلام قادر

مسل نمبر 102899 میں رشید احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع علی پور چٹھہ (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد وصیت 37687 گواہ شد نمبر 2 نصیر اصغر اعوان وصیت 43905

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ریاض احمد مانگٹ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے عاشر احمد کاہلوں واقف نو ابن مکرم ناصر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ لائبیریا نے 4 سال 2 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ امیر صاحب جماعت لائبیریا نے 16 مئی 2010ء کو آمین کروائی۔ موصوف مکرم چوہدری محمد حسین کاہلوں صاحب مرحوم کھرپہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو نور قرآن سے منور کر دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم سید نعیم احمد صاحب صدر حلقہ گلشن جامی کراچی کو مورخہ 11 جون 2010ء کو صبح 3 بجے دل کی شدید تکلیف ہوئی تھی۔ ان کی کامیاب اینجیو پلاسٹی ہوگئی ہے اور اب ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اینجیو پلاسٹی کے بعد ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور صحت و تندرستی والی لمبی اور فعال عمر عطا کرے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NIE) اسلام آباد کو پرنسپل ریسرچ آفیسر، ریسرچ آفیسر، ٹیکنیکل آفیسر، پرنسپل ٹیکنیشن اور Skilled Worker درکار ہیں رابطہ کیلئے 051-9258501

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں کو پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز درکار ہیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد کو سینئر ریسرچ اسسٹنٹس اور سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر کے علاوہ نیٹ ورک سپورٹ ٹیکنیشن درکار ہیں۔

ایک پبلک سیکٹر کو اسسٹنٹ مینیجر ایڈمن، اسسٹنٹ نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر، اسسٹنٹ ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر، پراجیکٹ اسسٹنٹ اور اسسٹنٹ انجینئر درکار ہیں رابطہ کیلئے

P.O.Box 2743, GPO اسلام آباد

الائیڈ بینک کو لاہور میں نوجوان درکار ہیں۔

سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کو برانچ مینیجرز اور ریلیشن مینیجرز وغیرہ درکار ہیں۔

نوٹ تفصیلات کیلئے 13 جون 2010ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

IELTS اور TOEFL سے متعلق ایک ضروری وضاحت

تمام والدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ IELTS اور TOFEL سے مراد وہ ٹیسٹ ہیں جو بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو دینے لازمی ہوتے ہیں، خاص طور پر ان ممالک میں جہاں ذریعہ تعلیم انگریزی ہے۔ ان کو پاس کئے بغیر کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلہ مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اس کی تیاری اور امتحان کیلئے مختلف سینٹرز قائم ہیں، جہاں طالب علم خود کو اس قابل بناتا ہے کہ انگلش میڈیم تعلیمی اداروں میں بآسانی علم حاصل کر سکے۔ دنیا کے تقریباً 120 ممالک کے 4 ہزار سنٹرز میں یہ ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں متعدد مقامات پر ان ٹیسٹوں کی تیاری کروائی جا رہی ہے جس کا زیادہ تر دورانیہ 2 ماہ ہوتا ہے۔ ٹیسٹ کی فیس -/10,000 روپے ہے۔ اگر کسی طالب علم کی انگریزی اچھی ہے تو وہ اپنے گھر میں بھی بیٹھ کر تیاری کر سکتے ہیں۔ تیاری کیلئے کسی ادارہ میں جانے کی ضرورت نہیں، اگر ٹیسٹ دینا ہو تو صرف فیس جمع کروا کے دیا جا سکتا ہے، یہ ٹیسٹ ہر ماہ ہوتے ہیں جن کا شیڈیول ویب سائٹ www.toefl.org www.britishcouncil.org پر دستیاب ہے۔

اگر کسی طالب علم نے بیرون ملک داخلہ حاصل کیا ہے تو پھر ٹیسٹ دینا ضروری ہے۔ بعض طلبہ یہ ٹیسٹ محض انگریزی میں قابلیت بڑھانے کیلئے مکمل کرتے ہیں جس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہے۔ انگریزی زبان کو Improve کرنے کے بعض دیگر ذرائع بھی ہیں جن کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً انگریزی کتب و رسائل و اخبارات کا مطالعہ اور بولنے اور سننے کی طاقت کو بہتر بنانے کیلئے انگریزی چینلز کو سننا چاہیئے، والدین ان امور کو نوٹ فرما لیں اور اس کے مطابق بچوں کی راہنمائی کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے مورخہ 28 مئی 2010ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام احمد عبداللہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین نیز سچا اور باوفا خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ طاہرہ شمیم صاحبہ ہیڈ مسٹریس الفیض پبلک سکول دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم حافظ عبدالجبار ظفر صاحب کینیڈا کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام بلال احمد ظفر تجویز ہوا ہے جو مکرم عبدالرشید ظفر صاحب مرحوم کارکن صدر انجمن احمدیہ کا پہلا پوتا اور مکرم عبدالواسع صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ نومولود حضرت مولوی میاں صدرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز سلسلہ احمدیہ کا خادم اور والدین کا خدمت گزار بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ نائلہ صغیر صاحبہ زوجہ مکرم صغیر احمد شاہد صاحب تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں 9 مئی 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام نائل سدید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں مبارک احمد صاحب مقیم کینیڈا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا کرے نیز نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 29 جون 2010ء کو بوقت 10:00 بجے تا دوپہر 1:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جس میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ دارالصناعہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک　2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر)　4۔ جدید باغبانی
5۔ ویلڈنگ و سٹیل فیبریکیشن

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن　2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ　4۔ کمپیوٹر کورس
5۔ ڈرائیونگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ/فون نمبر 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ کلاسز کا آغاز 3 جولائی 2010ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعہ)

ہسپتال میں تیمارداری کیلئے اوقات ملاقات

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں سے ملاقات کے اوقات درج ذیل ہیں۔ جمعہ اور رخصت کے ایام میں صبح 10:00 بجے تا 12:00 بجے روزانہ شام 5:00 بجے تا 7:00 بجے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان اوقات کو مدنظر رکھ کر مریض کی عیادت کیلئے ہسپتال تشریف لایا کریں۔ اوقات کی پابندی بہت ضروری ہے ورنہ مریض اور عملہ ہسپتال کیلئے مشکلات کا باعث ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو ہمراہ نہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ہائی ایس سروس
نان سٹاپ
ربوہ سے گجرات
براستہ سالم، بھلوال، پھالیہ
روانگی ربوہ سے دوپہر 12:00 بجے
واپسی گجرات سے صبح 6:00 بجے
ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6214222

خبریں

کالا باغ ڈیم کے معاملے پر شدید ہنگامہ

قومی اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران مسلم لیگ (ق) کی رکن بشریٰ رحمٰن کی طرف سے بآواز بلند ”کالا باغ ڈیم ہر صورت بن کر رہے گا“ مخالفت کرنے والے اپنا منہ لے کر رہ جائیں گے“ کہتے ہی اے این پی اور سندھ سے تعلق رکھنے والے ارکان غصے میں آ گئے اور شدید نعرہ بازی اور ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ مسلم لیگ (ن) اور (ق) لیگ کے ارکان ڈیم کی تعمیر کے حق میں ایک ہو گئے۔ ایوان مچھلی منڈی بن گیا۔

کسی کو اپنی عملداری چیلنج نہیں کرنے دیں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ قوم کی ترقی جمہوری نظام میں مضمر ہے۔ جمہوریت کا فروغ، آئین کی اصل شکل میں بحالی، تعلیم کا فروغ اور معاشی استحکام حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جمہوریت صرف ایک طرز حکومت نہیں بلکہ اختیارات میں توازن اور مفاہمت اور برداشت کی سیاست کا نام ہے۔ حکومتی عملداری کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ حکومت عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھتی ہے اور سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔

کرغزستان سے 267 پاکستانی اور طالب علم کی میت وطن واپس پہنچ گئی

کرغزستان میں جاں بحق ہونے والے طالب علم علی رضا کی میت اور کرغزستان میں پھنسے ہوئے 267 پاکستانی طلبہ کو خصوصی طیاروں کے ذریعے وطن پہنچا دیا گیا۔ جاں بحق ہونے والے طالب علم کی میت آبائی علاقے میں روانہ کر دی گئی ہے۔ کرغزستان میں صورتحال بدستور کشیدہ، ہلاکتوں کی تعداد 200 سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاجکستان کا مزید لوگوں کو پناہ دینے سے انکار، سرحد بند کر دی۔ اقوام متحدہ نے 75 ہزار افراد کیلئے امدادی سامان بھیجنے کا اعلان کر دیا۔

کالعدم تنظیموں کو نئے ناموں سے کام سے روکنے کا حکم وزارت داخلہ نے چاروں صوبائی حکومتوں کو بھیجے گئے مراسلے میں تنبیہ کی ہے کہ کالعدم مذہبی جماعتوں، تنظیموں اور رفاہی اداروں کو کسی دوسرے نام سے کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے اور ان کے گرفتار کارکنوں کی جیلوں سے رہائی کو بھی ناممکن بنایا جائے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے بھیجی گئی فہرست کے مطابق 22 مذہبی جماعتوں اور گروپوں کے علاوہ 3 رفاہی تنظیموں کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ان کے کارکنوں پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کالعدم تنظیموں سے تعلق رکھنے والے ڈیڑھ سے دو ہزار

تربیت یافتہ دہشت گرد غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ، پنجاب میں تخریب کاری اور دہشت گردی اور بلوچستان میں غیر بلوچوں کے قتل، بم دھماکوں اور دیگر ملک دشمن سرگرمیوں میں شامل ہیں اور انہی دہشت گردوں کی وجہ سے امن و امان کی صورتحال متاثر ہو رہی ہے۔

بقیہ از صفحہ 1

☆ اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم

☆ رب کل شیء خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا

اللہ تعالیٰ ان ابتلاؤں میں ہمارے قدموں کو ثبات بخشے۔ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ ہمیں اپنے امام کی ہر نصیحت اور ہر حکم کی تعمیل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ حضرت مسیح موعود ایسے حالات میں ثبات اختیار کرنے والوں سے متعلق فرماتے ہیں۔

صادق آں باشد کہ ایام بلا
مے گزارد با محبت با وفا

یعنی صادق وہ ہوتا ہے کہ ابتلاؤں کے دن محبت اور وفاداری سے گزارتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے شہداء کے درجات بلند کرے ان کے ورثاء کو رحمت اور فضل کے سائے تلے رکھے ہمارے زخمی ہونے والے بھائیوں کو صحت اور تندرستی اور لمبی عمر سے نوازے اور ہم پر ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ڈالے اور ہر مشکل میں ہر احمدی کی حفاظت فرماوے۔ آمین

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر
شبیر احمد وڑائچ ساہیوال روڈ ربوہ
فون 0333-9791043,0331-7790301

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

درخواست دعا

مکرم سید اوصاف احمد احسن صاحب پرنسپل الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
محترم محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ چند دنوں سے دمہ کے شدید اٹیک کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں، احباب کرام سے ان کی صحت وسلامتی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ایک عدد مکان سنگل سٹوری رقبہ چار مرلہ واقع محلّہ باب الابواب شرقی ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ: 047-6212322

آزمائشی شوگر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب ”فیملی ڈاکٹر“ کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو ہربل فارما ہسپتال احمد نگر ربوہ 0334-6372686:

اعلان داخلہ
سپوکن انگلش اور IELTS کلاسز میں داخلہ شروع ہے بچوں کیلئے سپوکن انگلش کی سپیشل کلاسز کا آغاز 12 جون سے ہوگا۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کیلئے ٹونکل سٹار اکیڈمی (دارالنصر کیمپس (سٹار اکیڈمی کالج روڈ ربوہ)
فون نمبرز: 6211800,6213786
0333-5298174

FD-10